اقلیّتیں اور سیاسی جماعتوں کے منشور*

پاکستان اسلامک فرنٹ

پاکستان اسلامک فرنٹ اسے اپنی ذمہ داری سمجھتا ہے کہ

- اقلیتوں کے حقوق کا مکمل طور پر تحفظ کیا جائے گا۔
- اُنہیں باعثِ احترام روزگار اور تعلیم کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔
- تمام عبادت گاہوں کا احترام ملحوظ رکھا جائے گا اور اُن کا تحفّظ کیا جائے گا۔
- اقلیّتوں کے خلاف ہر قسم کے امتیازی سلوک کو سختی سے کچل دیا جائے گا۔
- تمام مردوں اور عورتوں کو روزگار کے مواقع مہیّا کیے جائیں گے اور تمام تقرّریاں اہلیّت اور صرف اہلیّت کی بنیاد پر ہوں گی۔
- چھوٹے پیمانے پر کاروبار کرنے والے نوجوانوں اور اساتذہ کو بلاسود قرضے مہیّا کیے جائیں گے۔
- خودروزگاری کے لیے جن نوجوانوں کو ماضی میں قرضے دیے گئے تھے، اُن کے قرضوں کا سود معاف کر دیا جائے گا۔
- ہم اُن لوگوں کو ٹیکنیکل مشورے کی سہولت دیں گے جو "خودروزگاری" کی بنیاد پر چھوٹا کاروبار شروع کرنا چاہتے ہیں۔
- تعلیم یافتہ نوجوان طبقے سے بے روزگاری ختم کرنے کے لیے ایک "قومی روزگار سپاہ" (National Employment Corps) قائم کی جائے گی۔ یہ سپاہ، گزارہ الاؤنس کی بنیاد پر نوجوانوں کو دو سال ٹیکنیکل اور عملی تربیّت دے گی۔
- طلبہ اور نوجوان مختلف قومی منصوبوں میں کام کریں گے۔ یہ بات پیش نظر رہے گی کہ دو سال کی تربیّت کے بعد، زیر تربیّت شخص "خودروزگاری" کی بنیاد پر چھوٹا کاروبار یا اپنے طور پر چھوٹی صنعت چلانے کے قابل ہو جائے۔
- فوجی تربیّت لازمی ہو گی۔
- کھیل کُود اور جسمانی تربیّت کی سہولتیں بہ آسانی دستیاب ہوں گی۔

---

* انگریزی زبان میں جاری کیے گئے منشوروں سے ادارے نے ترجمہ کیا۔

پاکستان پیپلز پارٹی

"آج تم آزاد ہو۔ اِس مملکتِ پاکستان میں تم اپنے مندروں میں آزادانہ جا سکتے ہو، اپنی مسجدوں میں جا سکتے ہو یا دوسری عبادت گاہوں میں۔ تمھارا مذہب، ذات یا عقیدہ کچھ بھی ہو سکتا ہے، اِس کا کاروبارِ مملکت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

-- ہم اِس بنیادی اصول سے آغاز کر رہے ہیں کہ ہم سب ایک ریاست کے شہری اور برابر کے شہری ہیں..... میرے نزدیک اب ہمیں یہ نصب العین پیشِ نظر رکھنا چاہیے۔ وقت گزرنے کے ساتھ تم دیکھو گے کہ ہندو ہندو نہ رہیں گے اور مسلمان، مسلمان نہ رہیں گے، مذہبی معنوں میں نہیں کیوں کہ وہ تو ہر فرد کا ذاتی عقیدہ ہے، بلکہ سیاسی معنوں میں کہ سب ایک مملکت کے شہری ہوں گے۔" (قائداعظم)

پاکستان پیپلز پارٹی اِس امر کو یقینی بنائے گی کہ اولاً اقلیّتیں قومی دھارے کا حصّہ بن جائیں، ثانیاً اُن کے مذہب، ثقافتوں اور اُن کی آبادی کے تناسب سے قانون ساز اداروں میں اُن کی نمائندگی کا تحفّظ ہو۔ اس کے ساتھ ہم ۱۹۷۳ء کے دستور کی وہ شق بحال کریں گے جِس کے تحت اقلیّتوں کو قومی اور صوبائی اسمبلیوں کی تمام نشستوں کے لیے ووٹ دینے یا ان پر منتخب ہونے کا حق حاصل ہے۔ مزید برآں موجودہ تعداد میں ہر اقلیّت کی نشستیں مخصوص رہیں گے۔

پاکستان مسلم لیگ (نواز شریف گروپ)

—— پاکستان مسلم لیگ مندرجہ ذیل خصوصی اقدامات کی ذمہ دار ہے۔

- ہر شہری کو اُس کے عقیدے، فرقے یا مذہب سے قطع نظر، قانون کا یکساں تحفّظ حاصل ہو اور ہر قسم کا استحصال، ظلم و جبر اور ناانصافی ختم ہو۔
- اقلیتوں کو پورا تحفظ حاصل ہو اور اُن کے بنیادی حقوق تسلیم کیے جائیں جن میں آزادئ مذہب اور قومی زندگی میں شمولیت کا حق شامل ہے۔